ڈر سُنانا سُنّتِ انبیا ہے

(09-October-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)



16 اکتوبر، 2025ء (بمطابق، 22 ربیع الثانی، 1447ھ)
کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ڈر سُنانا سُنّتِ انبیا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقْت اللہ پاک اُس سے راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔(1)

اے دینِ حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دم

اس بے کس و حزیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
ظاہر ہے سب وہ تم پر، تم پر سلام ہر دم

اپنے گدائے دَر کی لیجے خبر خدارا
کیجیے کرم حسنؔ پر تم پر سلام ہر دم(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

---

1 ... فردوس الاخبار، جلد:2، صفحہ:284، حدیث:6083۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:168-169 ملتقطاً۔

3 ... بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

2 عظیم چیزوں کو مت بُھولو...!!

صحابئ رسول حضرت عبدُ اللہ بن عُمر رَضِیَ اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خُطبہ دیتے ہوئے فرمایا: (اے لوگو...!!) 2 عظیم چیزوں کو مت بُھولو...!! (1): ایک جنّت (2): اور دوسری جہنّم۔

یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رونے لگے، اتنا روئے، اتنا روئے کہ داڑھی مبارَک کے کِنارے آنسوؤں سے تَر ہو گئے۔ پھر فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے، آخرت سے مُتَعَلِّق اگر تُم وہ جان لیتے، جو میں جانتا ہوں تو تم پہاڑوں کی طرف نکل جاتے اور اپنے سروں پر مٹّی ڈالا کرتے۔[1]

مجھے سچّی توبہ کی توفیق دیدے | پئے تاجدارِ حرم یاالٰہی!
مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے | ہو مجھ ناتُواں پر کرم یاالٰہی![2]

کامِل مؤمن کی ایک نشانی

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک جو ہم نے سُنی، اِس سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ سب سے پہلے تو اس نصیحت پر تَوَجُّہ کیجیے کہ جو مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ

❶ ...موسوعہ ابن ابی دنیا، صفۃ النار، جلد: 6، صفحہ: 399، حدیث: 2۔
❷ ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 109-110 ملتقطاً۔

عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں فرمائی کہ لَا تَنۡسَوُاالۡعَظِیۡمَتَیۡنِ الجنّۃَ و النَّارَ 2 عظیم چیزوں کو کبھی مت بُھولو...!!(1): جنّت (2): جہنّم۔

مَعْلُوم ہوا؛ ایک مسلمان کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ جنّت اور دوزخ کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے ۞ وہ گھر میں ہو، تب بھی جنّت و دوزخ اُس کے تصوُّر میں ہوتی ہیں ۞ وہ آفس میں ہو، جنّت و دوزخ تب بھی اُس کے تصوُّر میں ہوتی ہیں ۞ وہ بازار میں ہو، تب بھی جنّت و دوزخ کو خیال میں رکھتا ہے ۞ سَفَر پر ہو، تب بھی یاد رکھتا ہے ۞ غرض؛ کامِل اِیْمان والا وہ ہے جو جنّت و دوزخ کو ہمیشہ اپنی نگاہوں کے سامنے رکھتا ہے، ان دونوں کو کبھی بھی بُھولتا نہیں ہے۔

جس کا دِل نُورِ اِیمان سے چمک جائے

حضرت حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، مَحْبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے پُوچھا: کَیۡفَ اَصۡبَحۡتَ یَاحَارِثَہ؟ اے حارثہ! تمہاری صُبح کس حال میں ہوئی؟ عرض کیا: اَصۡبَحۡتُ مُؤۡمِناً حَقًّا یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں نے اِس حال میں صُبح کی کہ میں اللہ پاک پر سچّا اِیْمان رکھنے والا تھا۔ فرمایا: اِس کی دلیل کیا ہے کہ تم سچّے اِیْمان والے ہو؟

اب حضرت حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنی قلبی کیفیات عرض کیں، اسی میں یہ بھی عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میری حالت یُوں ہے کہ گویا میں جنّت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں، اَہْلِ جنّت ایک دوسرے کے ساتھ مُلاقات کر رہے ہیں، یُونہی میں گویا جہنّم کو بھی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے چیخ پُکار مچار کھی ہے۔

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو فرمایا: اَلْزِمْ اے حارِثَہ! (بہت مبارَک کیفیت ہے) اس پر ثابِت قدم رہو۔ پھر فرمایا: مُؤْمِنٌ نَوَّرَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ یعنی (حارثہ وہ بندہ) مؤمن ہے کہ اللہ پاک نے اس کے دِل کو (نُورِ ایمان سے) چمکا دیا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ مسلمان بندے کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ جنّت و دوزخ کو ہمیشہ نگاہوں میں رکھتا ہے اور جو بندہ یہ عظیم کام کر لیتا ہے، جہاں کہیں بھی ہو، اپنی نگاہِ تَصَوُّر جنّت سے بھی نہیں ہٹاتا، جہنّم سے بھی نہیں ہٹاتا، اللہ پاک ایسے خوش نصیب کے دِل کو نُورِ ایمان سے چمکا دیتا ہے۔

یہ تو غافِل ہو گئے ہیں...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ اپنی زندگی میں اِس بات کو نافِذ کریں ❁ چلتے ❁ پھرتے ❁ اُٹھتے بیٹھتے ❁ گھر میں ❁ دُکان پر ❁ کام پر ❁ آرام کے وقت ❁ جہاں ہوں ❁ جس حال میں ہوں ❁ جس کیفیت میں ہوں، چاہیے کہ جنّت اور دوزخ کا تَصَوُّر جماتے رہا کریں۔ روایت ہے: لوگ مِل کر بیٹھیں، پھر اپنی مجلس میں جنّت اور دوزخ کا تذکِرہ نہ کریں تو فِرشتے کہتے ہیں: لوگ 2 عظیم چیزوں (یعنی جنّت و دوزخ) سے غافِل ہو گئے ہیں۔[2]

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں	سامان سو برس کا ہے، پَل کی خبر نہیں
کُوچ ہاں! اے بے خبر ہونے کو ہے	کب تلک غفلت..! سحر ہونے کو ہے

جہنّم کی گرمی کیسے برداشت کر پائیں گے

❁ اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد عَلَیۡہِ السَّلَام بہت خوفِ خُدا والے تھے، ایک روز آپ

1 ... مسند بزار، جلد: 13، صفحہ: 333، حدیث: 6948۔
2 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، صفۃ النار، جلد: 6، صفحہ: 399، حدیث: 3۔

تنّور کے پاس سے گزرے، اُس میں آگ جل رہی تھی، یہ دیکھ کر آپ کو جہنّم کی آگ یاد آگئی، آپ کا دِل گھبرا گیا، بے چینی میں زمین پر آگئے اور اتنا تڑپے، قریب تھا کہ آپ کے جوڑ جُدا ہو جاتے ۞ گرمی کے دِنوں میں حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلام دُھوپ میں آتے تو کہتے: **اے اللہ پاک! ہم تیرے بنائے ہوئے سُورج کی گرمی برداشت نہیں کر سکتے تو جہنّم کی گرمی کیسے برداشت کر پائیں گے؟**(1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ اللہ پاک کے نبی ہیں، مَعْصُوم ہیں، گُناہوں سے یقیناً قطعاً پاک ہیں، پکّے جنّتی ہیں، نہ جانے کتنوں کے جنّت میں جانے کا باعث ہوں گے، اِس کے باوُجُود جہنّم کو کس طرح ہمیشہ پیشِ نظر رکھا کرتے تھے۔ کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت مِل جائے۔ کاش! ہم بھی جہنّم کو ہمیشہ نگاہوں میں رکھنے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے آقا جہنّم سے ڈراتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیث شریف سُنی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُطْبَہ دیا اور خُطبے میں فرمایا: لوگو...!! جنّت کو بھی یاد رکھو، دوزخ کو بھی یاد رکھو...!! یہاں سے ہمیں مَعْلُوم ہوتا ہے کہ ہمارے آقا و مَوْلیٰ، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو بیانات فرمایا کرتے تھے، اُن بیانات کے موضوعات میں **خوفِ خُدا** کے موضوعات بھی شامِل ہوا کرتے تھے۔

آج اگر کوئی مذہبی شخص یا مُبَلِّغ خوفِ خُدا والی باتیں سُناتے ہیں، جہنّم کے تذکرے کرتے ہیں، خوفِ خُدا سے روتے بھی ہیں، رُلاتے بھی ہیں تو بعض نادان کہتے ہیں: مَوْلَوِی تو

---

(1)... تنبیہ المغترین، صفحہ:57۔

بس ڈراتے ہی رہتے ہیں۔

جی ہاں! ہم ڈراتے رہتے ہیں۔ کیوں ڈراتے ہیں؟ اِس لیے کہ جہنّم کا تذکِرہ کرنا، قیامت کے ہولناک مَنْظَر لوگوں کو بتانا، قبر کی وحشت کے مُتَعَلِّق خبر دینا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی **سُنّت مبارَک** ہے۔

اے مَحْبُوب! لوگوں کو ڈرائیے...!!

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا:

قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿۲﴾ (پارہ:29، سورۂ مدثر، آیت:2) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان :** کھڑے ہو جاؤ، پھر ڈر سُناؤ!

بخاری شریف کی حدیثِ پاک کے مُطَابِق یہ آیتِ کریمہ اظہارِ نبوت کے بعد بالکل ابتدائی دور میں نازل ہوئی[1]

پتا چلا؛ تبلیغِ دِین کے مُعامَلے میں ابتدائی حکم ہی یہ ہے: اُٹھو...!! ڈر سُناؤ...!! لہٰذا لوگوں کو ڈرانا، ڈر سُنانا ضروری ہے۔ یہ **تبلیغِ دِین کا ایک بنیادی تَرِین جُزْ** (یعنی حصہ) ہے۔

قرآن آیا ہی ڈرانے کے لیے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم جو کتابِ ہدایت ہے، جسے پڑھ کر لاکھوں نہیں کروڑوں کی زندگیاں سَنْوَر گئی ہیں، جس کے حُقُوق پُورے کرنے والے، جس کی تعلیمات پر عَمَل کرنے والے وِلایَت کے بلند تَرِین درجات تک پہنچ جاتے ہیں، وہ قرآن بنیادی طَور پر آیا ہی اِس لیے ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرایا جائے۔ جی ہاں! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان :** اور یونہی ہم نے تمہاری

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:66، حدیث:4۔

اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا	طرف عربی قرآن کی وحی بھیجی تاکہ تم مرکزی
(پارہ:25، سورۂ شوریٰ:7)	شہر اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو ڈر سناؤ

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ قرآنِ کریم کو اُتارا ہی اِس لیے گیا ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے دِلوں میں ڈر پیدا کیا جائے۔

ڈرانے والے خیر خواہ ہیں

اب ہم اِس آیتِ کریمہ کو سامنے رکھ کر ذرا غور کریں: ❁ **قرآنِ کریم کِتَابِ ہدایت** ہے اور نازِل کیوں ہوا؟ **دِلوں میں خوفِ خُدا بڑھانے کے لیے۔** مَعْلُوم ہوا؛ خوفِ خُدا ہدایت ملنے کا ذریعہ ہے ❁ **قرآنِ کریم کے ذریعے قوموں کو عُروج، ترقی اور بلندی ملتی ہے** اور قرآنِ کریم نازِل کیوں ہوا؟ دِلوں میں خوفِ خُدا بڑھانے کے لیے۔ مَعْلُوم ہوا؛ خوفِ خُدا کی بَرَکت سے عُروج، ترقی اور بلندی ملتی ہے ❁ **قرآنِ کریم قُربِ اِلٰہی دِلانے والی** کتاب ہے اور نازِل کیوں ہوئی؟ دِلوں میں خوفِ خُدا بڑھانے کے لیے۔ مَعْلُوم ہوا؛ خوفِ خُدا کی بَرَکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے ❁ اسی طرح غور کرتے چلے جائیے! ❁ قرآنِ کریم میں اگلے پچھلوں کا عِلْم ہے ❁ قرآنِ کریم نُور ہے ❁ قرآنِ کریم اللہ پاک کی مضبوط رَسّی ہے ❁ قرآنِ کریم نجات ہے ❁ قرآنِ کریم شَفاعت فرمانے والا ہے اور نازِل کیوں ہوا؟ دِلوں میں خوفِ خُدا بڑھانے کے لیے، لہٰذا مَعْلُوم ہوا کہ اگر ہم اپنے دِل میں اللہ پاک کا، روزِ قیامت اس کی بارگاہ میں حاضِری کا خوف بڑھالیں تو اِس کی بَرَکت سے ہمیں عُروج بھی ملے گا، ترقی بھی ملے گی، دُنیا و آخرت میں نجات بھی نصیب ہوگی، حکمت بھی نصیب ہوگی اور اللہ پاک نے چاہا تو روزِ قیامت ہم شفاعت کے حق دار بھی بن جائیں گے۔

اس سے پتا چلا؛ جو لوگ ہمیں ڈر سُناتے ہیں ❁ کبھی قیامت کا تذکرے شروع کر دیتے ہیں ❁ کبھی جہنّم کی باتیں کرنے لگتے ہیں ❁ کبھی قبر کی ہولناکیاں بتاتے ہیں ❁ کبھی مَوت کی سختیاں بتا رہے ہوتے ہیں، یہ لوگ اَصْل میں ہمیں ترقی، کامیابی، بلندی اور قُربِ اِلٰہی کا حقدار بنانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دم	ترے خوف سے یاخدا یاالٰہی!
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ	میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی![1]

ہمارے آقا نَذِیر ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کیوں آیا؟ تاکہ لوگوں کو ڈرایا جائے۔ اب سنیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیوں تشریف لائے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَاۙ۝۱ (پارہ:18، سورۂ فرقان:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈر سُنانے والا ہو۔

مَعْلُوم ہوا؛ ہمارے مَحْبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **نَذِیر** بن کر تشریف لائے، آپ کا ایک نامِ پاک ہی **نَذِیر** ہے۔ اِس کا معنیٰ ہوتا ہے: **ڈَر سُنانے والا**۔ پتا چلا؛ مَحْبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ڈَر سُنانے والے نبی ہیں۔

لوگو! جہنّم سے ڈرو...!!

حضرت عدِی بن حاتِم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک روز مَحْبوبِ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جہنّم کا ذکر فرما رہے تھے، بیان کرتے کرتے آپ نے اس سے پناہ مانگی۔

اس دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے چہرۂ مبارک ایک طرف کو پھیر لیا۔ پھر (ہماری طرف رُخ کیا اور) جہنّم سے پناہ مانگی! پھر چہرہ مبارک پھیر لیا، تیسری بار پھر جہنّم سے پناہ مانگی اور چہرہ مبارک پھیر لیا۔

صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم (کا بار بار چہرہ مُقدّس پھیرنا اور چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کہ) گویا جہنّم کو دیکھ رہے تھے (اس لیے ناگواری سے چہرہ مبارک پھیر رہے تھے)۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِتَّقُوا النَّارَ یعنی اے لوگو! جہنّم سے ڈرو...!![1]

تو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تر
مٹا خوفِ جہاں دل سے، مٹا دنیا کا غم مولیٰ[2]

جو روئے گا جنت میں داخل ہوگا

حضرت جَرِیر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے فرمایا: میں تمہارے سامنے سُورۃُ التَّکَاثُر پڑھتا ہوں، تم میں سے جو روئے گا، وہ جنّت میں داخِل ہوگا۔ چُنانچہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سُورۃُ التَّکَاثُر کی تلاوت فرمائی۔ ہم میں سے کچھ تو روئے اور کچھ نہ روئے۔ جو نہیں رَو سکے تھے اُنہوں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے رونے کی کوشش کی مگر نہ رَو سکے۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں دوبارہ پڑھتا ہوں

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب طیب الکلام، صفحہ: 1501، حدیث: 6023 مفہوماً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔

جو روئے گا، اُس کے لیے جنّت ہو گی اور جو نہ رو سکے وہ رونے کی سی شکل ہی بنا لے۔[1]

اَللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! یہ اَدائے مصطفےٰ ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیان فرماتے تو خُود روتے بھی تھے، دوسروں کو رُلایا بھی کرتے تھے۔ لہٰذا آج جو مُبَلِّغِیْن رَوتے ہیں، رُلاتے ہیں، خوفِ خُدا والی باتیں کرتے ہیں، یہ ادائے مصطفےٰ کو ادا کرنے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! خوفِ خدا کے تَعَلُّق سے مکتبۃُ المدینہ نے ایک بڑی ہی پیاری کتاب بنام: **خوفِ خُدا** شائع کی ہے، اِس کتاب میں خوفِ خُدا سے مُتَعَلِّق قرآنی آیات و احادیث بیان کی گئی ہیں، اِس کے ساتھ ساتھ پہلے کے بزرگوں کے خوفِ خُدا سے بھرپور واقعات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے، خود بھی پڑھیے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جہنّم سے ڈرایا

حضرت بَکْر مُزَنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صحابیِ رَسول حضرت اَبُو مُوسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عنہ بصرہ میں تھے، آپ نے خُطبہ دیا، دورانِ خطبہ آپ نے جہنّم کا تذکرہ شروع فرما دیا اور جہنّم کا ذِکْر اتنی رِقّت کے ساتھ کیا کہ آپ کے آنسو مبارَک ٹپ ٹپ کرتے ہوئے منبر پر گرنے لگ گئے۔ راوِی کہتے ہیں: اس روز صحابیِ رَسول کے اِجتماع میں لوگ شِدَّت کے ساتھ رَو رہے تھے۔[2]

تِرے خوف سے، تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یا اِلٰہی![3]

---

1 ...شعب الایمان، تعظیم القرآن، فصل البکاء...الخ، جلد:2، صفحہ:363، حدیث:2053۔

2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:190، حدیث:103۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

ڈرانے والے تو اچھے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ڈرانا 2 قسم کا ہوتا ہے: (1): ایک ہوتا ہے کہ خطرہ مَوْجُود نہیں ہے، بندہ پِھر بھی ڈراتا جارہا ہے، مثلاً ہم کسی راستے پر جارہے ہیں، راستہ بالکل صاف ہے، آدمی خوامخواہ کہے جارہا ہے: آگے نہ جانا۔ آگے ڈاکو ہیں، سنبھل کر چلنا، آگے کنواں ہے۔ یہ ڈرانا تو یقیناً بُرا ہے۔ جو یُوں ڈراتا ہے، بُرا کرتا ہے (2): دوسری قسم کا ڈرانا یہ ہوتا ہے کہ سامنے خطرہ موجود ہے، اب آدمی ڈرائے تَو ایسا ڈرانے والا جو ہوتا ہے، وہ ہمارا خیر خواہ ہوتا ہے، آپ دیکھیے! ڈاکٹر صاحب بھی تو ڈراتے ہیں نا؟ کہ بھئی...!! فُلاں فُلاں چیزیں مت کھانا، ورنہ کینسر ہو جائے گا۔ فُلاں چیز نہ کھانا، ورنہ ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ ایسا جو ڈاکٹر ہو، جو ہماری حالت دیکھ کر پیشگی اِطلاع دیدے، ایسے ڈاکٹر کو ہم بُرا سمجھتے ہیں کہ اچھا سمجھتے ہیں؟ یقیناً اچھا ہی سمجھیں گے کیونکہ اس نے پہلے ہی ہمیں خطرے سے آگاہ کر دیا ہے۔

یُونہی ❁ اَنبیائے کرام علیہم السَّلام نے لوگوں کو ڈرایا ❁ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو ڈرایا ❁ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے ڈرایا ❁ اَوْلیائے کرام نے ڈرایا ❁ عُلَمائے کرام نے ڈرایا تو یہ ڈرانا خوامخواہ کا نہیں ہے، قبر کا گڑھا ہمارے سامنے موجود ہے ❁ قیامت آنے والی ہے ❁ قیامت کا مَنْظر بہت ہولناک ہونا ہے، ضرور ہونا ہے ❁ جہنّم سخت خطرناک ہے اور واقعی ہے۔ لہٰذا جو ہمیں قبر میں اُترنے سے پہلے قبر کے حالات بتارہے ہیں ❁ قیامت تک پہنچنے سے پہلے وہاں کے اَحْوال بتارہے ہیں، وہ تو اچھا کرتے ہیں کہ قبر میں اُترنے سے پہلے ہی سب خطرات سے آگاہ کررہے ہیں۔

لہٰذا جو ہمیں ڈر سُنائے، کبھی خوفِ خُدا بیان کر رہا ہو ❁ کبھی جہنّم کا ذِکْر چھیڑ رہا ہو

❁ کبھی قیامت کے ہولناک مَنْظَر بیان کر رہا ہو، ایسے خوش نصیب اور حکمتِ عملی والے مُبَلِّغ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ اُس نے پہلے ہی سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے۔

ڈر سُنانا سُنّتِ انبیا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کوئی ہمیں خوفِ خُدا والی باتیں بتائے تو اُس پر اعتراض کرنے کی بجائے، یہ کہنے کی بجائے کہ لَو جی! مولوِی تو بس ڈراتے ہی رہتے ہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم ان کی بات کو سُنیں، دِل میں بٹھائیں اور دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے والے بن جائیں۔

آپ قرآنِ کریم پڑھیے! جتنے انبیائے کرام علیہم السَّلام تشریف لائے، سبھی ڈر سُنانے کے لیے ہی تشریف لائے تھے، البتہ! جب انبیائے کرام علیہم السَّلام نے ڈر سُنایا تو سامنے لوگوں کی 2 قسمیں ہو گئیں۔ میں قرآنِ کریم کی روشنی میں ان دونوں قسموں کا انجام مُخْتَصَر طور پر بتاتا ہوں، یہ سُن کر ہم نے فیصلہ یہ کرنا ہے کہ ہم نے ڈر سُن کر اعتراض کرنے والوں میں ہونا ہے یا ڈر جانے والا بننا ہے؟

سنیے! ❁ اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح علیہ السَّلام تشریف لائے، فرمایا:

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌۙ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِۚ﴿۱۰۸﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:107-108)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان :** بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں۔ **تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔**

لوگوں کی 2 قسمیں ہو گئیں: صِرف 80 افراد اللہ پاک سے ڈر گئے، باقیوں نے اعتراضات کرنا شروع کر دیئے۔ پھر سیلاب آیا، اللہ پاک نے اِس عالمگیر سیلاب میں 80 افراد کو بچالیا، باقی سب کو غرق کر دیا

❁ قومِ عاد کی طرف حضرت ہُود علیہ السَّلام تشریف لائے، فرمایا:

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:125-126)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان : بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

قوم 2 حصّوں میں بٹ گئی، کچھ تو اللہ پاک سے ڈر گئے، اِیمان لے آئے، باقی نہ ڈرے، اُلٹا اعتراض کرنے لگے، اللہ پاک نے سخت سَنّاٹے دار آندھی کا عذاب بھیجا، جو ڈرنے والے تھے، وہ مَحْفُوظ رہے، جو اعتراض کرنے والے تھے، سب کے سب ہلاک وبرباد ہو گئے۔

❁ حضرت لُوط علیہ السَّلام تشریف لائے، فرمایا:

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:163)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان : تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

جنہوں نے تو آپ کی بات سُنی، جو ڈر گئے، وہ بچ گئے، جو نہیں ڈرے تھے، اُلٹا اعتراضات کر رہے تھے، اللہ پاک نے حضرت جبریل علیہ السَّلام کو حکم دیا: آپ نے پُوری بستی کو پروں پر اُٹھایا، آسمان کی طرف لے کر گئے اور اُلٹی کر کے زمین پر پٹخ دیا، اُوپَر سے ان پر پتھروں کی بارش برسا دی گئی۔

❁ اللہ پاک نے اَیکہ والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السَّلام کو بھیجا، آپ نے فرمایا:

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:179)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان : تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

جو تو ڈرنے والے تھے، ڈر گئے، باقی اعتراض کرنے لگ گئے، جو اعتراض کرنے والے تھے، اُن پر عذاب آیا اور ہلاک ہو گئے، جو ڈر سُننے، ڈر ماننے والے تھے، وہ دُنیا میں

بھی عذاب سے بچے، آخرت میں بھی بچ جائیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 2 قسم کے لوگ ہیں ایک تو وہ ہیں جو ڈَر سُنتے ہیں ❁ قبر کی بات کی جائے ❁ آخرت کی بات کی جائے ❁ قیامت کی بات کی جائے ❁ جہنّم کا ذِکر چھیڑا جائے تو وہ ڈر سُنتے بھی ہیں، دِل میں ڈر بٹھاتے بھی ہیں، ایسے خوش نصیب دُنیا میں بھی کامیاب ہو جاتے ہیں، آخرت میں بھی کامیاب ہو جاتے ہیں اور جو لوگ ڈرتے نہیں ہیں، اُلٹا اعتراضات کرنے بیٹھ جاتے ہیں، وہ سخت خطرے میں ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ڈرنے والا بنادے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ایک اِنسانی فِطرت کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! ایک بات عرض کروں؛ ہم اِنْسان ہیں، 2 چیزیں ہماری فطرت میں موجود ہیں؛ (1): اُمّید (2): خوف۔ حکمت کی بات یہ ہے کہ زیادہ تَر لوگ خوف کے ذریعے تو بات مان لیتے ہیں، اُمّید کے ذریعے نہیں مانتے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر حضرات ہمیں بہت ساری چیزوں کے فائدے بتاتے ہیں ❁ سیب کھایا کرو! یہ فائدہ ہو گا ❁ اَنار کھایا کرو! وہ فائدہ ہو گا۔ کیا ہم ان کی بات مان لیتے ہیں؟ نہیں مانتے۔ بہت تھوڑے لوگ مانتے ہیں۔ لیکن جب ڈاکٹر صاحِب ڈراتے ہیں: ❁ فُلاں چیز مت کھانا، ورنہ بیماری بڑھ جائے گی۔ اب لوگ پرہیز کر لیتے ہیں۔

پتا چلا؛ ہماری فطرت میں یہ بات شامِل ہے کہ ہم ڈَر کر جلدی مان لیتے ہیں۔

حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ علیہ کی تَوبَہ کا واقعہ

حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے ولیٔ کامِل ہیں، تَوبَہ کرنے سے پہلے آپ

نشے کے عادی تھے، آپ نے ایک مرتبہ خوفِ قیامت پر مبنی ایک خواب تھا، جو آپ کی تَوبَہ کا سبب بنا، آپ نے تَوبَہ کی اور ولایت کے بلند ترین مقام پر پہنچ گئے۔ وہ خواب کیا تھا؟ **کتابوں میں لکھا ہے:** آپ کی ایک بیٹی تھی، آپ اس سے بہت محبّت کیا کرتے تھے۔ آپ کی اس بیٹی کا اِنتقال ہو گیا۔ بیٹی کے اِنتقال کے بعد آپ نے ایک دِن خواب دیکھا، کیا دیکھتے ہیں کہ قیامت کا ہوش رُبا مَنْظَر ہے، آپ اپنی قبر سے نکلے، ساتھ ہی ایک بڑا اَژْدھا بھی آپ کی قبر سے نکلا اور آپ کا پیچھا کرنے لگا، آپ اس سے ڈر کر دوڑنے لگے، وہ اَژْدھا بھی آپ کے پیچھے تیز رینگنے لگا، آپ دوڑتے دوڑتے ایک کمزور سے بُوڑھے کے قریب سے گزرے، آپ نے اُسے پُکارا کہ مجھے اِس اَژْدھے سے بچاؤ! مگر اس بوڑھے نے جواب دیا: میں کمزور ہوں، میں تمہیں اس سے نہیں بچا سکتا۔ حضرت مالِک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ دوڑتے دوڑتے ایک پہاڑ پر چڑھ گئے، اس پر شامیانے اور سائبان لگے ہوئے تھے، اچانک ایک آواز آئی: اس نااُمید کو دُشمن کے نرغے میں جانے سے پہلے ہی گھیر لو! تو بہت سے بچوں نے انہیں گھیر لیا، جن میں آپ کی وہ بیٹی بھی تھی، وہ آپ کے پاس آئی، اُس نے اَژْدھا کو مارا تو وہ بھاگ گیا اور پھر وہ آپ کی گود میں بیٹھ گئی، اُس نے آپ کو بتایا کہ بابا جان! وہ اَژْدھا اَصْل میں آپ کے بُرے اَعْمال تھے اور وہ بُوڑھا جس کے قریب سے آپ گزرے، وہ آپ کا اچھا عمل تھا، آپ نے بُرے اَعْمال کے ذریعے اسے اتنا کمزور کر دیا کہ اس میں آپ کے بُرے اَعمال کا مُقابَلَہ کرنے کی طاقت ہی نہیں رہی، لہٰذا آپ اللہ پاک کی بارگاہ میں تَوبَہ کریں اور خود کو ہلاکت سے بچانے کی کوشش کریں۔

یہ خواب دیکھنے کے بعد حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ علیہ نیند سے بیدار ہوئے تو

آپ نے سچّی پکّی تَوْبَہ کی اور نیک اَعْمَال شروع کر دیئے، یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ کو وِلایت کے بلند ترین مقام پر پہنچا دیا۔[1]

اللہُ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** دیکھا آپ نے لمحے بھر کا خوفِ قیامت؛ جو ایک خواب دیکھنے کے ذریعے دِل میں آیا، اس خوفِ قیامت نے حضرت مالِک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ کی زندگی بدل کر رکھ دی۔

نہ ڈرنا گُناہ ہے

اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ڈرتے رہا کریں۔ یاد رکھیے! اللہ پاک کی خُفْیہ تدبیر سے بے خوفی (یعنی اپنی موجودہ حالت پر مطمئن ہو جانا) بہت نُقصان دہ ہے۔ صحابیِٔ رسول حضرت عمّار بن یاسِر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ❁ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس ہو جانا ❁ اللہ پاک کی مدد سے نااُمّید ہو جانا ❁ اور اپنے آپ کو اللہ پاک کی خُفْیہ تدبیر سے محفوظ سمجھ لینا بڑے گُناہوں میں بہت بڑے گُناہ ہیں۔[2]

70 زاہدوں کا عبرتناک انجام

حضرت وَھْب بِنْ مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں 70 زاہِد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والے نیک لوگ تھے)، اس زمانے میں ان جیسا نیک اور کوئی نہیں تھا، اللہ پاک نے اس زمانے کے نبی عَلَیْہِ السَّلام کی طرف وحی فرمائی کہ یہ 70 زاہِد دُنیا سے کافِر ہو کر نکلیں گے۔ اُن نبی عَلَیْہِ السَّلام نے حیرانی سے پُوچھا: یا اللہ پاک! اس کی کیا وجہ ہے؟ (یہ تو بہت نیک لوگ ہیں، دُنیا سے بے رغبتی رکھتے ہیں، نیکیوں پر نیکیاں کرتے ہیں، پھر ان کا انجام ایسا کیوں ہو گا؟)

---

1 ...الروض الریاحین، صفحہ: 157-158 خلاصۃً۔
2 ...مکارم الاخلاق للطبرانی، صفحہ: 217، رقم: 125۔

اللہ پاک نے فرمایا: اس لیے کہ یہ اپنے انجام سے بے فِکْر ہو گئے ہیں۔[1]

اللہُ اکبر! مَعْلُوم ہوا: ڈرنا بہت ضَروری ہے، دِل سے خوفِ خُدا نکل جائے تو بندہ نیکیوں کا سردار بھی ہو تو راستے سے ہَٹ سکتا ہے۔ اور جس دِل میں خوفِ خُدا کی دولت مَوْجُود ہو، وہ گنہگار بھی ہو تو ایک نہ ایک دِن تَوْبَہ کر کے نیکیوں کے رستے پر آ جاتا ہے۔

الٰہی! میں تیری عطا مانگتا ہوں | کرم مغفرت کی دُعا مانگتا ہوں
بچانا بُرے خاتمے سے بچانا | میں ایمان پر خاتمہ مانگتا ہوں[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگر میں بادشاہ ہوتا تو...!!

حضرت اَبُو الْجَوْزَاء رَحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے: اگر میں بادشاہ بن گیا تو میں راستوں پر بڑے بڑے مینار بنواؤں گا اور اُن کے اُوپر ایک ایک شخص کھڑا کر دوں گا اور ان کی یہ ڈیوٹی لگادُوں گا کہ بس ہر وقت یہی پُکارتے رہیں: اے لوگو! جہنّم۔ اے لوگو! جہنّم۔ اے لوگو! جہنّم۔[3]

گویا حضرت اَبُو الْجَوْزَاء رَحمۃُ اللہِ علیہ یہ اچھی طرح جانتے تھے کہ اگر لوگوں کے دِل میں جہنّم کا خوف پیدا کر دیا جائے تو صِرْف ایک فرد نہیں بلکہ پُوری قوم سیدھے راستے کی مُسَافِر بن سکتی ہے۔

ہم کبھی اپنے آپ پر ہی غور کر لیں؛ کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ ذَرَّہ برابر خوفِ خُدا ہمیں لرزا کر رکھ دیتا ہے اور ہم گُناہوں کو بُھول کر نیک رستے پر آ جاتے ہیں۔ غور کر لیں ❁ کیا

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب الخوف من سوء الخاتمۃ، جلد:2، صفحہ:165۔
2 ... وسائلِ فردوس، صفحہ:3، 1 ملتقطاً۔
3 ... مجموع رسائل ابنِ رجب الحنبلی، التخویف من النار، جلد:4، صفحہ:103۔

جنازہ دیکھ کر زبان پر کلمہ شریف جاری نہیں ہو جاتا ❁ اچانک زلزلہ آ جائے تو کیا لوگ گُناہوں کو چھوڑ کر کلمہ طیبہ کا وِرْد شروع نہیں کر دیتے ❁ بلکہ حقیقت میں نہیں، صِرف خواب میں کبھی قبر دیکھ لیں، قبر کا کوئی ہولناک مَنْظر دیکھ لیں، قیامت کی ہولناکی سے مُتَعلّق کوئی خواب دیکھ لیں تو کئی دِن تک وہ مَنْظر آنکھوں کے سامنے سے ہٹتا ہی نہیں ہے، ہم کسی کو وہ خواب سُنائیں یا نہ سُنائیں، البتہ ہمارے دِل میں کہیں نہ کہیں اس خواب کا اَثَر رہتا ہے اور اسی اَثَر کی وجہ سے گُناہوں کی طرف بڑھتے ہوئے ہمارے قدم لرز رہے ہوتے ہیں۔

اس سے اندازہ لگائیے! جب خوفِ قیامت پر مبنی ایک خواب کا یہ اَثَر ہوتا ہے تو اگر یہ خوفِ خُدا مُسْتَقِل طَور پر ہمارے دِل میں بیٹھ جائے تو اس کے کتنے فائدے ملیں گے۔

خوفِ قیامت کے فضائل

(1): رسُولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن سب آنکھیں رونے والی ہوں گی مگر 3 آنکھیں نہیں روئیں گی، ان میں سے ایک وہ آنکھ بھی شُمار فرمائی جو اللہ پاک کے خوف سے روئے ہو گی۔[1] (2): حضرت انس رَضِیَ اللهُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پارہ:28، سورۂ تحریم:6)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

پھر اِرشاد فرمایا: جہنّم کی آگ ہزار سال تک بھڑکائی گئی تو سُرخ ہو گئی، پھر ہزار سال

1 ... کنزالعمال، کتاب المواعظ، جلد:15، صفحہ:356، حدیث:43350۔

تک بھڑکائی گئی تو سفید ہو گئی، پھر ہزار سال تک بھڑکائی گئی تو سیاہ ہو گئی، اب نری سیاہ ہے، یہ کبھی نہیں بجھے گی، یہ سُن کر ایک حبشی رونے لگا، حضرت جبریل علیہ السّلام تشریف لائے اور پُوچھا یہ کون ہے؟ اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حبشہ کا رہنے والا ہے۔ جبریل امین علیہ السّلام نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: مجھے عزّت و جلال کی قسم! میرا جو بندہ دُنیا میں میرے خوف سے روئے گا، میں اُسے جنّت میں ضرور ہنساؤں گا۔[1]

مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دَم | ترے خوف سے یاخُدا یااِلٰہی!
ترے خوف سے، تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یااِلٰہی! [2]

(3): رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مؤمن کا دل اللہ پاک کے خوف سے لرزتا ہے تو اُس کی خطائیں اس طرح جھڑتی ہیں جیسے خشک درخت سے اُس کے پتے جھڑتے ہیں۔

(4): سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: مجھے اپنی عزّت و جلال کی قسم! جو دُنیا میں مجھ سے ڈرتا رہا، میں بروزِ قیامت اُسے امن میں رکھوں گا۔[3]

میرا نازُک بدن جہنّم سے | اَز طُفیلِ رضا بچا یارَبّ!
کر دے جنّت میں تُو جَوار اُن کا | اپنے عطّارؔ کو عطا یارَبّ![4]

اللہ پاک ہمیں خوفِ خُدا، خوفِ قیامت، خوفِ جہنّم کی دولت نصیب فرمائے۔
آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ، جلد: 1، صفحہ: 489، حدیث: 799۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔
3 ...شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ، جلد: 1، صفحہ: 483-491، حدیث: 777-803۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 80-81۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے، گناہوں سے نفرت کا جذبہ پانے اور خوفِ خُدا کے حصول کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، 12 دینی کاموں میں عملاً شرکت کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی، انہی 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** بھی ہے۔

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِس دور کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہفتے والے دن نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر لائیو (*Live*) دِکھایا جاتا ہے۔ **مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعمال کا بہترین ذریعہ ہے:** ❁ اَلْحَمْدُلِلّٰه! اب تک کئی غیر مُسلِم مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں ❁ بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❁ ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔

آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ تمام اسلامی بھائی پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نیّت کر لیجیے!۔

عِلْم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

پنجاب، پاکستان واہ کینٹ (ضلع راولپنڈی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے: نمازیں قضا کرنا، فلمیں دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور گانے باجے وغیرہ سُن کر مست رہنا میرا معمول تھا، آہ!

میں سُنّتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں روشنی یوں آئی کہ ایک دِن ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے اجتماعی سُنَّت اعتکاف کا ذہن (*Mindset*) دیا، ان کے پیارے انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت میرے دِل پر اَثَر (*Effect*) کر گئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا، اب میرے شب وروز عبادت میں گزرنے لگے، پُرسوز بیانات اور رِقَّت انگیز دُعاؤں نے میرے دِل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی، آپ کے پُر اَثَر ارشادات سے میں اس قدر متاثر (*Impress*) ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کر لیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب (*Motivation*) دلانے پر چاند رات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خُدا کا مسافر بن گیا جہاں عِلْمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ بھی دِل میں پیدا ہوگیا۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا، تہذیب کا، طریقت کا خزینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صراط الجنان موبائل اپیلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپیلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Sirat ul Jinan Al-Quran with Tafseer*** **(صراط الجنان، القرآن مع تفسیر)**۔ اس اپیلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا لکھا ہوا **ترجمۂ کنز الایمان** ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت آسان ترجمہ، **ترجمۂ کنز العرفان** اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی، اُرْدُو کی سب

سے جدید (*Latest*) تفسیر، **تفسیر صراط الجنان** شامل ہے۔ آپ کہیں بھی ہوں، اس ایپلی کیشن کی مدد سے قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر بآسانی سمجھ بھی سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ(*WhatsApp*)، فیس بُک (*Facebook*)وغیرہ پر شیئر بھی کرسکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

چند ضروری اِعْلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **حضرت بایزیدِ بسطامی رحمۃُ اللہِ علیہ** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجئے!
❁ اللہ پاک کے صفاتی نام نہ صرف زبان کو ذکر میں مصروف کرتے ہیں بلکہ دلوں کو نورانیت سے اور زندگی کو رحمتوں سے بھر دیتے ہیں۔ مکتبۃُ المدینہ نے اللہ پاک کے ناموں کے فضائل پر مشتمل ایک کتاب بنام **اللہ پاک کے پیارے پیارے نام (مع فضائل وبرکات)** شائع کی

ہے۔ اسمائے الٰہی کے بارے میں مفید ترین معلومات کے لیے اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 380 روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

❁ ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی نے ٹیلی تھون کے لیے جو یونٹ جمع کیے ہیں، براہِ کرم! انہیں فوراً مالیات میں جمع کروا کر رسید حاصِل فرمالیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قناعت سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو ایمان لایا، بقدرِ کفایت رزق دیا گیا اور اس نے اللہ پاک کے دیئے پر قناعت کی بے شک وہ کامیاب (*Successful*) ہوا[2] (2): اے ابوہریرہ! قناعت اختیار کرو سب سے بڑے شکر گزار بن جاؤ گے۔[3]

---

1 ... تاریخِ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: القناعۃ، صفحہ: 376، حدیث: 1054۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الورع والتقویٰ، صفحہ: 684، حدیث: 4217 ملتقطًا۔

اے عاشقانِ رسول! قَناعت سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ قناعت کا معنی ہے: جتنا ملا اس پر راضی رہنا، زیادہ کی خواہش نہ کرنا ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ملتا راضی خوشی تناول فرمالیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لذیذ (***Tasty***) اور پُر تکلف کھانوں کی خواہش نہ فرمائی ❁ رسولِ اَکرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مال و دولت کی خواہش نہیں رکھتے تھے۔

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا | اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام [1]

پیارے اسلامی بھائیو! سُنَّتِ مصطفےٰ پر عمل کیجیے، قناعت اختیار کیجیے ❁ قناعت ایمان کا کمال، اسلام کا حُسن ہے ❁ قناعت کرنے والا خود کو دُنیا سے بچاتا، آخرت کی راہ پر چلاتا ہے ❁ قناعت کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے ❁ قناعت کرنے والے سے لوگ بھی محبت کرتے ہیں [2] ❁ امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: قناعت مالداری کی اَصل ہے۔ [3]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:304۔

2 ... نضرۃ النعیم، جلد:8، صفحہ:3175۔

3 ... دیوانِ امام شافعی، صفحہ:133۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے
6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آئیے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آئیے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ اِبۡنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔